Downloaded From: http://www.cbseportal.com

مارکنگ اسکیم اردو

(Marking Scheme)

SUMMATIVE ASSESSMENT-II

مارچ 2013

اردو (کورس۔اے)

ممتحن حضرات کے لئے عام ہدایات:

(General Instructions for Head Examiners and Examiners)

ممتحن حضرات کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً چیکنگ شروع کرنے سے قبل وہ کاپیوں کی چیکنگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کر لیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لئے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سرسری انداز سے کاپیوں کی چیکنگ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔ اس طرح کی چیکنگ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ دوران چیکنگ کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لئے کافی غور و خوض کے بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے جس پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

کاپیوں کی چیکنگ کے سلسلے میں رہنمائی کے جو نکات پیش کئے جا رہے ہیں ضروری نہیں کہ طلبا کے جوابات نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز پر ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

سکتا ہے۔لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی چیکنگ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی ناہمواریوں کو دور کیا جاسکے۔

امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔

ممتحن حضرات کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہورہا ہے۔کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے روایتی انداز سے مارکنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کرکے سی۔بی۔ایس۔ای۔سے حاصل کرسکتے ہیں اس لئے صدر ممتحن/ممتحن حضرات کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) صدر ممتحن اس بات کا اطمینان کرنے کے لئے کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کے مطابق ہورہی ہے، وہ ممتحن کی جانچی ہوئی ابتدائی پانچ کاپیوں کا باریک بینی سے جائزہ لے گا۔جائزہ لینے اور یہ اطمینان کرنے کے بعد ہی کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے مطابق ہورہی ہے ممتحن کو مزید کاپیاں جانچنے کے لیے دے گا۔

(3) ممتحن حضرات کو کاپیاں جانچ کے لئے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلۂ خیال کرچکے ہوں۔

(4) کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں دی ہوئی ہدایت کے مطابق ہی کی جائے گی۔یہ جانچ بھی ممتحن کے اپنے روایتی اندازِ فکر اپنے تجربے اور کسی دیگر بات کو مدنظر رکھ کر نہیں بلکہ صرف مارکنگ اسکیم کو ذہن میں رکھتے ہوئے کی جائے۔

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

(5) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیہ میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیئے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورہ کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ یعنی ایکسٹرا جواب لکھتا ہے تو مارکنگ اسکیم کے مطابق ہی نمبر دیے جائیں۔

(8) اگر کوئی طالب علم دئے گئے جوابات میں سے A،B،C،D لکھتا ہے یا عبارت لکھتا ہے تو اسے پورے نمبر دیے جائیں گے۔

(9) اگر کوئی طالب علم دئے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لئے استعمال کرتا ہے مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون کے لئے استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کے کہ اس کا جواب دریافت کئے گئے سوالات سے مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(10) ممتحن حضرات کو سب ہی سیٹ کے سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے۔جس سے کہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے بخوبی واقف ہو سکیں۔

(11) ممتحن حضرات کو چاہیے کہ جواب کی ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز بیس سے پچیس کاپی چیک کرنے میں پانچ سے چھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(12) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(13) ممتحن حضرات کو یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ ان کے پاس ایک نمبر (1) سے لے کر نوے (90) نمبر تک کا پیمانہ ہے۔ برائے کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد (100%) نمبر دینے میں گریز نہ کریں۔

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

(14) صدر ممتحن/ممتحن حضرات کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی چیکنگ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر کراس (×) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے۔

(15) زبان وادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر حضرات یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ناممکن ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(16) جب طلبہ تخلیقی اظہار کرتے ہوں تب ان کے خوشخط اور املا پر بھی نمبر دینے کا خیال رکھیں۔

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Code No. 5A

مارکنگ اسکیم

اردو (کورس۔اے)

کل نمبر 90 | وقت 3 گھنٹہ

(حصہ۔ الف)

1۔ درج ذیل غیر درسی اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق سوالوں کے دیئے گئے متبادل جوابوں میں سے صحیح جواب کا انتخاب کیجیے۔ 5

''رشید ساتویں کلاس میں پڑھتا تھا۔ انگلش، حساب اور دوسرے مضامین میں تو وہ بہت اچھا تھا مگر اردو کی کتاب میں بعض لفظوں کے معنی معلوم نہ ہونے کی وجہ سے اکثر عبارت اس کی سمجھ میں نہیں آتی تھی۔ رشید کے والد آغا پورہ کے پاس ریل کی ایک چوکی پر ملازم تھے۔ آغا پورہ کے پاس ایک چنگی گھر بھی تھا۔ وہاں منشی نیکی رام شرما کام کرتے تھے وہ اردو بہت اچھی جانتے تھے۔ رشید مشکل لفظوں کے معنی معلوم کرنے کے لیے منشی جی کے پاس جایا کرتا تھا لیکن منشی جی کو چنگی کا کام اتنا زیادہ ہوتا تھا کہ رشید کو بہت انتظار کرنا پڑتا تھا۔ ایک دن منشی جی جب دلی گئے تو رشید کے لیے اردو بازار سے ایک کتاب خرید لائے دوسرے دن جب رشید ان کے پاس آیا تو منشی جی نے مسکراتے ہوئے کہا لو رشید ہم تمھارے لیے ایک ''جیبی استاذ'' لائے ہیں جو تمھیں ہر وقت معنی بتا دیا کرے گا۔ اب تمھیں میرے پاس آکر انتظار نہیں کرنا پڑے گا منشی جی نے کتاب ہاتھ میں لے کر رشید سے کہا، دیکھو رشید اس کتاب کا نام ''لغت'' ہے جو لفظ ''الف'' سے شروع ہوتے ہیں وہ 'الف' کے باب میں اور جو ''ب'' سے شروع ہوتے ہیں وہ 'ب' کے باب میں ہیں۔ اسی طرح پ، ت اور باقی حروف کے علیحدہ علیحدہ باب ہیں۔''

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

(i) رشید کے والد کہاں کام کرتے تھے؟

(A) ریل کی چوکی پر

(B) پولس کی چوکی پر

(C) چنگی پر

(D) بڑی چنگی پر

جواب: (A) **ریل کی چوکی پر**

(ii) آغا پورہ کے منشی کا نام کیا تھا؟

(A) منشی لال شرم

(B) ہلدی رام شرما

(C) نیکی رام شرما

(D) اشوک کمار شرما

جواب: (C) **نیکی رام شرما**

(iii) رشید منشی جی کے پاس کیوں جایا کرتا تھا؟

(A) منشی جی کے گھر کا کام کرنے

(B) مشکل لفظوں کے معنی معلوم کرنے

(C) حساب کا کام کرنے

(D) منشی جی سے ملنے

جواب: (B) **مشکل لفظوں کے معنی معلوم کرنے**

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

(iv) منشی جی دلی سے کیا خرید کر لائے تھے؟

(A) کسی شاعر کا دیوان

(B) فلمی گیتوں کی کتاب

(C) حساب کی کتاب

(D) لغت

جواب: (D) لغت

(v) منشی جی نے مسکراتے ہوئے رشید سے کہا، دیکھو ہم تمھارے لیے کیا لائے ہیں؟

(A) کھلونا لائے ہیں

(B) گھڑی لائے ہیں

(C) جیبی استاد لائے ہیں

(D) کہانی کی کتاب لائے ہیں

جواب: (C) جیبی استاد لائے ہیں

نوٹ: اگر طالب علم عبارت نہ لکھ کر صرف A، B، C، D سے نشاندہی کرتا ہے تو ایسی صورت میں بھی اسے پورے نمبر دیے جائیں گے۔

کل نمبر 1×5 = 5

2۔ درج ذیل (غیر درسی) شعری اقتباس سے متعلق سوالوں کے دیئے گئے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب کا انتخاب کیجیے۔ 5

پاس آیا نہ کرو دور بھی جایا نہ کرو
دوستی حد میں رکھو حد سے بڑھایا نہ کرو
بوجھ اٹھانے کو ہے سر، ہاتھ ہیں محنت کے لیے
سر جھکایا نہ کرو ہاتھ پسارا نہ کرو

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

(i) پاس آیا نہ کرو دور بھی جایا نہ کرو

اس مصرعے میں شاعر نے کون سی صنعت استعمال کی ہے؟

(A) صنعت تلمیح

(B) صنعت تشبیہ

(C) صنعت تضاد

(D) صنعت ابہام

جواب: (C) **صنعت تضاد**

(ii) شاعر نے دوستی کی کیا حد بتائی ہے؟

(A) دوستی حد سے زیادہ رکھو

(B) دوستی حد میں رکھو

(C) دور کی دوستی رکھو

(D) دوستی کی کوئی حد نہ رکھو

جواب: (B) **دوستی حد میں رکھو**

(iii) ''ہاتھ پسارنا'' کے معنی کیا ہیں؟

(A) ہاتھ دھونا

(B) ہاتھ ملانا

(C) ہاتھ پیلے کرنا

(D) ہاتھ پھیلانا

جواب: (D) **ہاتھ پھیلانا**

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

(iv) سراور ہاتھ کے متعلق شاعر کا کیا خیال ہے؟

(A) سر اٹھایا نہ کرو ہاتھ چلایا نہ کرو

(B) سر جھکایا نہ کرو ہاتھ پسارا نہ کرو

(C) بوجھ اٹھایا نہ کرو ہاتھ پھیلایا نہ کرو

(D) سر جھکایا کرو ہاتھ پسارا کرو

جواب: (B) سر جھکایا نہ کرو ہاتھ پسارا نہ کرو

(v) مصرعہ مکمل کیجیے:

بوجھ اٹھانے کو ہے سر......................

(A) دور بھی جایا نہ کرو

(B) حد سے بڑھایا نہ کرو

(C) ہاتھ ہیں محنت کے لیے

(D) ہاتھ پسارا نہ کرو

جواب: (C) ہاتھ ہیں محنت کے لیے

نوٹ: اگر طالب علم عبارت نہ لکھ کر صرف A،B،C،D سے نشاندہی کرتا ہے تو پورے نمبر دیے جائیں گے۔

کل نمبر 1×5 = 5

3۔ درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے۔ 10

(i) انٹرنیٹ کے فوائد اور نقصانات

(ii) ماحول کی آلودگی

(iii) تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لیے روزگار — ایک مسئلہ

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

جواب: (i) انٹرنیٹ کے فوائد اور نقصانات

تمہید/تعارف

نفسِ مضمون (فوائد، نقصانات)

اندازِ بیان

اختتام

نمبروں کی تقسیم

تمہید/تعارف	2
نفسِ مضمون	2+ 2 = 4
اندازِ بیان	2
اختتام	2
کل نمبر	**10**

(ii) ماحول کی آلودگی

تمہید/تعارف

نفسِ مضمون

اندازِ بیان

اختتام

نمبروں کی تقسیم

تمہید/تعارف	2
نفسِ مضمون	4
اندازِ بیان	2
اختتام	2
کل نمبر	**10**

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

(iii) تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لیے روزگار — ایک مسئلہ

تمہید/تعارف

نفس مضمون (مسئلہ، مسئلہ کا حل)

انداز بیان

اختتام

نمبروں کی تقسیم

تمہید/تعارف	2
نفس مضمون	2+ 2 = 4
انداز بیان	2
اختتام	2
کل نمبر	**10**

4۔ اخبار کے ایڈیٹر کے نام ایک خط لکھئے جس میں بس سروس کی اسٹرائیک کی وجہ سے اپنی پریشانی بیان کیجیے۔ 6

یا

اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام دو دن کی چھٹی کی درخواست لکھیے۔

جواب: **خط**

(i) خاکہ (پتہ و تاریخ)

(ii) القاب و آداب

(iii) نفس مضمون

(iv) انداز بیان

(v) اختتام

نمبروں کی تقسیم

خاکہ	1
القاب و آداب	1
نفس مضمون	2
انداز بیان	1
اختتام	1
کل نمبر	**6**

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

یا

درخواست

(i) خاکہ (پتہ وتاریخ)

(ii) القاب وآداب

(iii) نفسِ مضمون

(iv) اندازِ بیان

(v) اختتام

نمبروں کی تقسیم

خاکہ	1
القاب وآداب	1
نفسِ مضمون	2
اندازِ بیان	1
اختتام	1
کل نمبر	**6**

5۔ (الف) ایسا فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہوا سے کیا کہتے ہیں؟ کوئی ایک مثال بھی لکھیے۔ 2 + 2 = 4

(ب) درج ذیل جملے فاعل کی کس قسم کی طرف اشارہ کرتے ہیں؟

احمد نے کھانا کھایا

سلیم نے خط لکھا

طلعت نے کتاب پڑھی

مور ناچ رہا تھا

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

جواب: (الف) ایسا فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو اسے فعل مجہول کہتے ہیں۔

مثال:— کپڑے دھل گئے۔ مکان بن گیا وغیرہ

نمبروں کی تقسیم

فعل کا نام	1
مثال	1
کل نمبر	**2**

(ب) احمد نے کھانا کھایا	اسم فاعل
سلیم نے خط لکھا	اسم فاعل
طلعت نے کتاب پڑھی	اسم فاعل
مور ناچ رہا تھا	اسم فاعل

نوٹ: سوال نمبر 5 (ب) میں طباعت کی یہ غلطی در آئی ہے کہ ''فعل'' کی جگہ ''فاعل'' پرنٹ ہو گیا ہے یعنی:

غلط متن:— درج ذیل جملے فاعل کی کس قسم کی طرف اشارہ کرتے ہیں؟

صحیح متن:— درج ذیل جملے فعل کی کس قسم کی طرف اشارہ کرتے ہیں؟

(ایسی صورت میں جواب فعل معروف ہوگا)

طباعت کی اس غلطی کی وجہ سے یہ سوال کچھ مبہم سا ہو گیا ہے۔ لہٰذا ممتحن حضرات کو یہ ہدایت دی جاتی ہے کہ اپنی صوابدید کی رہنمائی میں طلبا کے حق میں ہمدردانہ رویہ اپنائیں۔

نمبروں کی تقسیم

کل نمبر ½×4 = 2

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

6۔ (الف) کلام میں کسی بات کا وہ سبب بیان کرنا جو اس کا اصل سبب نہ ہو کیا کہلاتا ہے؟ مثال بھی دیجیے۔ 2 + 2 = 4

(ب) درج ذیل شعر میں کون سی صنعت استعمال کی گئی ہے اس کا نام اور تعریف لکھیے۔

ابن مریم ہوا کرے کوئی
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

جواب: (الف) کلام میں کسی بات کا وہ سبب بیان کرنا جو اس کا اصل سبب نہ ہو حسن تعلیل کہلاتا ہے۔

مثال:۔۔۔ پیاسی جو تھی سپاہ خدا تین رات کی
ساحل سے سر پٹکتی تھیں فوجیں فرات کی

اس شعر میں موجوں کے ساحل سے ٹکرانے کا سبب سپاہ خدا کا تین رات سے پیاسی ہونا بتایا گیا ہے جو اس کا اصل سبب نہیں ہے۔

نمبروں کی تقسیم

صنعت کا نام = 1
مثال = 1
کل نمبر = 2

(ب) ابن مریم ہوا کرے کوئی
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

اس شعر میں صنعت تلمیح استعمال کی گئی ہے۔

صنعت تلمیح کی تعریف:۔۔۔ جب شعر یا کلام میں کسی تاریخی / نیم تاریخی واقعات یا شخصیات کا ذکر کیا جائے جن کو جانے بغیر شعر کے مفہوم تک رسائی ناممکن ہو صنعت تلمیح کہلاتا ہے۔

نمبروں کی تقسیم

صنعت کا نام = 1
تعریف = 1
کل نمبر = 2

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

7۔ (الف) درج ذیل محاوروں میں سے صرف دو کو جملوں میں استعمال کیجیے۔ 2 + 2 = 4

(i) جنگل میں منگل ہونا

(ii) پاپڑ بیلنا

(iii) آنکھیں دکھانا

(ب) درج ذیل ضرب الامثال میں سے صرف دو کے جملے بنائیے۔

(i) اونچی دکان پھیکا پکوان

(ii) آم کے آم گٹھلیوں کے دام

(iii) ایک پنتھ دو کاج

جواب:

(الف) (i) جنگل میں منگل ہونا: لال قلعہ کے میدان میں جب دیوالی کا میلہ لگتا ہے تو یوں معلوم ہوتا ہے جیسے جنگل میں منگل ہو گیا ہو۔

(ii) پاپڑ بیلنا: زندگی میں ترقی حاصل کرنے کے لیے بڑے پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں

(iii) آنکھیں دکھانا: آج کل کے بچوں کو ذرا ڈانٹ دو تو آنکھیں دکھانے لگتے ہیں۔

کل نمبر 2 = 2 × 1

(ب) (i) اونچی دکان پھیکا پکوان : کلن حلوائی کی مٹھائی میں اب پہلے جیسا مزہ نہیں رہا وہ اب اونچی دکان پھیکا پکوان ہو گئی ہے۔

(ii) آم کے آم گٹھلیوں کے دام: بھینس کے دودھ کے ساتھ ساتھ اس کا گوبر اپلے بنانے کے کام آتا ہے گویا کہ آم کے آم گٹھلیوں کے دام۔

(iii) ایک پنتھ دو کاج : احمد کی بہن کی شادی تھی اسی موقع پر اس کے بھائی کا عقیقہ بھی کر دیا۔ یعنی ایک پنتھ دو کاج۔

کل نمبر 2 = 2 × 1

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

(حصہ ۔ب)

8۔ درج ذیل اقتباسات کوغور سے پڑھیےاوران سے متعلق سوالوں کے دیئے گئے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب کا انتخاب کیجیے۔ 5 + 5 = 10

(الف)

''ایک بزرگ اپنے نوکر کی فہمائش کررہے تھے کہ تم بالکل گھامڑ ہو۔ دیکھومیر صاحب کا نوکر ہے اتنا دوراندیش کہ میر صاحب نے بازار سے بجلی کا بلب منگایا تو اس کے ساتھ ہی ایک بوتل مٹی کے تیل کی اور دوموم بتیاں بھی لے آیا کہ بلب فیوز ہوجائے تو لالٹین سے کام چلاسکتا ہے۔اس کی چمنی ٹوٹ جائے یاختم ہوجائے تو موم بتی روشن کی جاسکتی ہے۔ تم کوٹیکسی لینے بھجا تھا، تم آدھے گھنٹے بعد ہاتھ لٹکائے آگئے۔ کہا کہ جی ٹیکسی تو ملی نہیں۔موٹررکشا کہیے تو لیتا آؤں۔ میر صاحب کا نوکر ہوتا تو موٹررکشا لے کر آیا ہوتا تاکہ دوبارہ جانے کی ضرورت نہ پڑتی۔

(i) اس سبق کے مصنف کا نام بتایئے۔

(A) الطاف حسین حالی

(B) سرسید احمد خان

(C) ابن انشاء

(D) سید عابد حسین

جواب: (C) ابن انشاء

(ii) یہ اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟

(A) چوری اوراس کا کفارہ

(B) مخلوط زبان

(C) چکبست لکھنوی

(D) اشتہارات 'ضرورت نہیں ہے' کے

جواب: (D) اشتہارات 'ضرورت نہیں ہے' کے

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

(iii) میر صاحب نے نوکر سے کیا منگوایا تھا؟

(A) ٹیکسی

(B) بجلی کا بلب

(C) گاڑی

(D) موم بتی

جواب: (B) بجلی کا بلب

(iv) 'فہمائش' کا کیا مطلب ہے؟

(A) سمجھانا، ڈانٹنا

(B) نالائق، بے وقوف

(C) نااہل، سست

(D) حرف بہ حرف

جواب: (A) سمجھانا، ڈانٹنا

(v) بزرگ نے کسے ٹیکسی لینے بھیجا تھا؟

(A) نوکر کو

(B) بھائی کو

(C) پڑوسی کو

(D) دوست کو

جواب: (A) نوکر کو

کل نمبر **1×5 = 5**

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

(ب)

''موٹر گاڑیوں سے نکلنے والی کثافت نے نہ صرف ہوا کو ہی متاثر کیا ہے بلکہ کارخانوں کا فضلہ ہوا کے علاوہ پانی اور زمین کو بھی خراب کرتا ہے۔ جب کارخانے کم تھے تو ان کا تھوڑا سا فضلہ پانی میں تحلیل ہوجاتا تھا، لیکن جیسے جیسے کارخانوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا گیا، پانی میں آلودگی بڑھتی گئی۔ آج یہ حال ہے کہ کسی بھی دریا کو ہم پوری طرح صاف اور صحت مند نہیں کہہ سکتے۔ کسی کا پانی سڑ رہا ہے تو کسی کا پانی رنگین ہوگیا ہے کسی میں گاد بہت ہے تو کسی کے پانی میں تیزابیت اتنی ہے کہ اس میں رہنے والے سبھی جانور ہلاک ہوجاتے ہیں۔

(i) درج بالا اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟

(A) عورتوں کے حقوق

(B) چوری اور اس کا کفارہ

(C) ماحول بچایئے

(D) آزمائش

جواب: (C) ماحول بچائیے

(ii) اس اقتباس کا مصنف کون ہے؟

(A) ابن انشاء

(B) آل احمد سرور

(C) پروفیسر مجیب

(D) ڈاکٹر اسلم پرویز

جواب: (D) ڈاکٹر اسلم پرویز

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

(iii) پانی میں آلودگی کیوں بڑھتی جا رہی ہے؟

(A) کارخانوں کی تعداد میں کمی کی وجہ سے

(B) کارخانوں کی تعداد میں اضافہ ہونے سے

(C) موٹر گاڑیوں کی کمی کی وجہ سے

(D) پانی کی کمی کی وجہ سے

جواب: (B) **کارخانوں کی تعداد میں اضافہ ہونے سے**

(iv) پانی میں رہنے والے جاندار کس وجہ سے ہلاک ہو جاتے ہیں؟

(A) پانی میں تیزابیت بڑھنے سے

(B) پانی کم ہونے سے

(C) پانی ٹھنڈا ہونے سے

(D) پانی میں بہت زیادہ گادھ ہونے سے

جواب: (A) **پانی میں تیزابیت بڑھنے سے**

(v) آج یہ حال ہے کہ کسی بھی دریا کو ہم پوری طرح................نہیں کہہ سکتے

(A) اچھا

(B) صاف وشفاف

(C) صاف وصحت مند

(D) ان میں سے تینوں درست ہیں

جواب: (C) **صاف و صحت مند**

نوٹ: اگر طالب علم عبارت نہ لکھ کر صرف A،B،C،D سے نشاندہی کرتا ہے تو پورے نمبر دیے جائیں گے۔

کل نمبر 1×5 = 5

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

9۔ ''انسان پر بہ نسبت نیکی کے بدی کا اثر جلد پڑتا ہے'' ان جملوں کی وضاحت کیجیے۔ 4

یا

چکبست کی شاعری کی خصوصیات اپنے لفظوں میں لکھیے۔

جواب: انسان نیکی کے مقابلے بدی کا اثر اس لئے جلد قبول کر لیتا ہے کیونکہ بدی میں رنگینی، دلچسپی، کیف اور دلکشی زیادہ ہوتی ہے جبکہ نیکی خشک اور بے کیف ہوتی ہے۔

یا

چکبست جدید دور کے شعرا میں نہایت ممتاز درجہ رکھتے ہیں۔ ان کی شاعری میں زمانے کا اثر، روشن خیالی، معاشرتی اور اخلاقی خوبیاں موجود ہیں۔ وہ شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ اچھے نقاد اور اہل قلم بھی تھے، ان کی شاعری میں معاشری اور قومی اصلاح کا پہلو نمایاں ہے۔ ان کے کلام میں سادگی، سلاست اور روانی پائی جاتی ہے۔ وہ اپنی نظم گوئی کے لئے مشہور ہیں۔ ان کی نظموں میں منظرنگاری، وطن سے محبت کے جذبات آزادی کی تڑپ اور دردمندی کے پہلو نمایاں ہیں۔

کل نمبر **1 × 4 = 4**

10۔ درج ذیل سوالات میں سے صرف تین کے مختصر جواب لکھیے۔ 6

(i) رام سہائے مل کے دروازے پر سپاہی آئے تو اس نے کیوں کہا کہ میرے پاس امان کا پروانہ ہے؟

(ii) مسدس کسے کہتے ہیں؟

(iii) اطلاع عام کے اشتہار میں کیا کہا گیا ہے؟

(iv) ماحول بچانا کیا صرف سائنسدانوں ہی کا کام ہے یا ہر شہری کا، مختصر لکھیے۔

جواب:

(i رام سہائے مل کے دروازے پر سپاہی آئے تو اس نے کہا کہ میرے پاس امان کا پروانہ (معافی نامہ) ہے۔ میرے گھر کے اندر کوئی داخل نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ اپنے گھر کی تلاشی دینا نہیں چاہتا تھا۔

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

(ii جس نظم کے ہر بند میں چھ مصرعے ہوں اسے مسدس کہتے ہیں۔

(iii اطلاع عام کے اشتہار میں ایک صاحب نے اپنے بیٹے کے متعلق لکھا کہ راقم محمد دین ولد فتح دین کریانہ مرچنٹ کا بیٹا رحمت اللہ نہ تو نافرمان ہے اور نہ ہی غلط لوگوں کی صحبت میں بیٹھتا ہے اس وجہ سے اسے عاق کرنے کا کوئی سوال نہیں۔ آئندہ اگر کوئی اس کو ادھار دیتا ہے تو اس کا میں ذمہ دار رہوں گا۔

(iv اکثر لوگ یہی سمجھتے ہیں کہ ماحول بچانا صرف سائنسدانوں ہی کا کام ہے جبکہ ایسا نہیں بلکہ سچائی تو یہ ہے کہ ماحول کا اثر ہر انسان پر پڑتا ہے۔ یہ مسئلہ عام آدمی کی صحت اور زندگی سے جڑا ہوا ہے۔ اس لیے اس کے تحفظ کی ذمہ داری صرف سائنسدانوں ہی کی نہیں بلکہ ہر شخص کی ہے۔

نمبروں کی تقسیم

کل نمبر 2 + 2 + 2 = 6

11۔ درج ذیل شعری اقتباسات سے متعلق سوالوں کے دیئے گئے متبادل جوابوں میں سے درست جواب کا انتخاب کیجیے۔ 4 + 4 = 8

(الف)

ماؤں کے کاندھے پہ بچے گردنیں ڈالے ہوئے
بھوک کی آنکھوں کے تارے، پیاس کے پالے ہوئے
بام و در لرزے ہوئے خورشید کے آفات سے
ہر نفس اک آنچ سی اٹھتی ہوئی ذرات سے

(i) درج بالا اشعار کے شاعر کا نام کیا ہے؟

(A) جوشؔ
(B) کیفیؔ اعظمی
(C) اقبالؔ
(D) فانیؔ

جواب: (A) **جوش**

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

(ii) یہ شعری اقتباس ہے

(A) غزل کا

(B) رباعی کا

(C) مرثیہ کا

(D) نظم کا

جواب: **(D)** **نظم کا**

(iii) گرمی سے نڈھال بچے اپنی گردنیں کہاں ڈالے ہوئے ہیں؟

(A) ماؤں کی گود میں

(B) ماؤں کے کاندھوں پر

(C) ماؤں کے ہاتھوں پر

(D) بہنوں کے کاندھے پر

جواب: **(B)** **ماؤں کے کاندھوں پر**

(iv) بام ودر کس سے لرزے ہوئے ہیں؟

(A) بچوں کی آوازوں سے

(B) زلزلے سے

(C) خورشید کی آفات سے

(D) تاروں سے

جواب: **(C)** **خورشید کی آفات سے**

کل نمبر **1×4 = 4**

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

(ب)

گلشن میں پھروں کہ سیرِ صحراں دیکھوں
یا معدن وکوہ و دشت و دریا دیکھوں
ہر جا تیری قدرت کے ہیں لاکھوں جلوے
حیراں ہوں کہ دو آنکھوں سے کیا کیا دیکھوں

(i) یہ شعری اقتباس ہے:

(A) غزل کا

(B) نظم کا

(C) رباعی کا

(D) مسدس کا

جواب: (C) **رباعی کا**

(ii) درج بالا اشعار کے شاعر کا نام ہے:

(A) میر ببر علی انیسؔ

(B) فانیؔ بدایونی

(C) چکبستؔ لکھنوی

(D) فراقؔ گورکھپوری

جواب: (A) **میر ببر علی انیسؔ**

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

(iii) 'گلشن میں پھروں کی سیر صحراں دیکھوں'

اس مصرعے میں شاعر نے کون سی صنعت کا استعمال کیا ہے؟

(A) صنعت تشبیہ

(B) صنعت ایہام

(C) صنعت تضاد

(D) صنعت مبالغہ

جواب: (C) **صنعت تضاد**

(iv) شاعر نے ان اشعار میں..........

(A) سیر و تفریح کی بات کی ہے

(B) خدا کی قدرت بیان کی ہے۔

(C) محبت کا پیغام دیا ہے

(D) حیران و پریشان ہونے کی بات کہی ہے۔

جواب: (B) **خدا کی قدرت بیان کی ہے۔**

کل نمبر 1×4 = 4

12۔ نظم ''او دیس سے آنے والے بتا'' کا خلاصہ لکھیے۔ 4

یا

فانی کی شاعری کی خصوصیات لکھیے۔

جواب:

نظم ''او دیس سے آنے والے بتا''

''او دیس سے آنے والے بتا!'' اختر شیرانی کی خوبصورت نظم ہے۔ اس نظم میں ایک پردیسی اپنے وطن سے آنے والے آدمی سے اپنے دیس کے حالات معلوم کرتا ہے اور اس کی خواہش یہ ہے کہ وہ یہ بتا دے کہ اس کا دیس اب بھی ویسا ہی

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

خوبصورت ہے جیسا کہ وہ چھوڑ کر آیا تھا۔ وہ دوستوں کے حالات معلوم کرتا ہے پھر اپنے دیس کے موسم، باغات، شاموں، عبادت گاہوں اور کھنڈرات وغیرہ کے حالات معلوم کرتا ہے اور یہ بھی سوال کرتا ہے کہ اس کے دیس کے لوگ اسے اسی طرح یاد کرتے ہیں جیسے وہ یاد کرتا ہے، اور اس خواہش کے تحت وہ پردیس میں اپنی زندگی گزارنا چاہتا ہے۔

یا

فانی کی شاعری کی خصوصیات

فانی کا شمار اردو کے ممتاز غزل گو شاعروں میں ہوتا ہے۔ فانی کو یاسیات کا امام کہا جاتا ہے۔ ان کے یہاں نالہ وفریاد، مرگ ناگہانی اور غم کے پہلو حاوی ہیں۔ ان کی شاعری میں سوز وگداز ہے اور غم ناک ہونے کے باوجود ایک فن کارانہ حسن موجود ہے۔ کلام میں بے ساختگی، الفاظ کی نرمی اور حیرت انگیز روانی موجود ہے۔

کل نمبر 1× 4 = 4

13۔ درج ذیل سوالوں میں سے صرف دو کے جواب لکھیے۔ 2 + 2 = 4

(i) پردیس میں وطن سے آنے والے شخص سے شاعر بے تاب ہو کر کیا کیا پوچھتا ہے؟

(ii) اصغرؔ گونڈوی کی غزل کے حوالے سے 'کامیاب دید' اور 'محروم دید' کی وضاحت کیجیے۔

(iii) ''دل میں فروتنی کو جا دیجے'' سے میر انیسؔ کی کیا مراد ہے؟

(iv) تلوک چند محرومؔ کی رباعی گوئی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ مختصر لکھیے۔

جواب:

(i) پردیس میں وطن سے آنے والے شخص سے شاعر بے تاب ہو کر پوچھتا ہے کہ میرے دیس کا ماحول کیسا ہے اور میرے احباب کیسے ہیں، وہاں کے باغات، موسم، شامیں عبادت گاہیں، حسین اور معصوم چہرے کیسے ہیں۔

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

(ii) ''کامیاب دید'' سے مراد ان بے شمار مناظر قدرت سے ہے جس کو شاعر دیکھ پایا ہے۔ اس کے علاوہ ایسے بھی قدرت کے ان گنت مناظر ہیں جن کو شاعر نہیں دیکھ پایا وہ مناظر ''محروم دید'' ہیں، اس طرح شاعر کامیاب بھی ہے اور ناکام بھی۔

(iii) ''دل میں فروتنی کو جا دینے'' سے مراد ہے، رتبہ حاصل ہونے کے بعد بھی انسان اپنے اندر عاجزی اور انکساری کو جگہ دے۔

(iv) تلوک چند محروم صوفیانہ مزاج رکھتے تھے۔ ان کی رباعیات میں انسان دوستی، مذہب، اخلاق اور ہندو مسلم اتحاد جیسے موضوعات ملتے ہیں۔

نمبروں کی تقسیم

کل نمبر 2 + 2 = 4

(حصہ-ج)

14۔ دیوندر ستیارتھی کے افسانے ''ان دیوتا'' کا خلاصہ لکھیے؟ 4

یا

جگر صاحب کی شخصیت کے کس پہلو سے آپ متاثر ہوئے، بیان کیجیے۔

جواب:

ان دیوتا

افسانہ ''ان دیوتا'' دیوندر ستیارتھی کا طنزیہ افسانہ ہے جو ان دیوتا کے گرد گھومتا ہے۔ مصنف نے ان دیوتا اور کال (قحط) کے ذریعے سرمایہ داروں اور غریبوں کی زندگی میں جو تضاد ہے اسے کہانی کے کرداروں کے ذریعے واضح کیا ہے۔ افسانے کا مرکزی کردار چنتو ہے جو اس بار کال (قحط) پڑنے سے سخت ناراض ہے کیونکہ اس سے پہلے کبھی ایسا کال نہیں پڑا۔ اس کی بیوی کی گود میں تین ماہ کا بچہ ہے۔ اس کی بیوی ہر سال ان دیوتا کی منت مانتی تھی مگر اس سال اس کی منت پوری نہیں ہوئی اور کال پڑ گیا۔ ان کے پاس کھانے پینے کے لیے کچھ نہیں رہا۔ چنتو جب امیروں کو دیکھتا ہے کہ ان کے پاس کھانے پینے کے لیے بہت کچھ ہے تو وہ ناراض ہو جاتا ہے اور کہتا ہے کہ دیوتا اب دھنوانوں کا ہو گیا ہے۔ وہ دھنوانوں کی پوری کچوری کھانے لگا ہے۔

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

یا

جگر صاحب بلا کے وضع دار اور انسان دوست ہیں۔ ان کے خاکے کے آخر میں خاکہ نگار محمد طفیل نے جگر صاحب کا بٹوہ گم ہونے کا ذکر کیا ہے۔ جگر صاحب کا بیان ہے کہ کل ایک صاحب سے چلتے چلتے ملاقات ہوئی تھی، انھوں نے بڑی نیاز مندی کا اظہار کیا۔ میں نے سوچا کوئی ملنے والا ہوگا۔ بازار سے کچھ سودا سلف خریدا، پھر تانگے میں بیٹھے اور یہاں آئے۔ راستے میں ان صاحب نے میری جیب سے کچھ نکالا میں نے سوچا کچھ بدگمانی ہوئی ہے۔ یہ بات نہیں ہوسکتی۔ جب جیب کو ٹٹولا تو بٹوہ غائب تھا۔ میں نے اپنا بٹوہ ان کے پاس اپنی آنکھوں سے بھی دیکھ لیا لیکن میں نے ان سے کچھ کہا نہیں۔ اگر میں ان سے یہ کہتا کہ میرا بٹوہ آپ نے چرا لیا ہے تو اس وقت جو انھیں پشیمانی ہوتی وہ مجھ سے نہ دیکھی جاتی۔ جگر صاحب کی شخصیت کے اس پہلو نے متاثر کیا۔

نوٹ: طالب علم جگر صاحب کی شخصیت کے دیگر پہلو سے بھی متاثر ہوسکتا ہے۔

کل نمبر 1× 4 = 4

15۔ درج ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جواب لکھیے۔ 2 + 2 = 4

(i) مرزا چپاتی نے اردو زبان کی جو قسمیں بتائی ہیں ان کے نام اور ان کی خصوصیات لکھیے۔

(ii) اماں جان کو دوشالے سے لگاؤ کیوں تھا؟

(iii) ''تمھاری عقل کی دنیا اتنی چھوٹی ہے کہ میرا اس میں دم گھٹنے لگا ہے'' طوطے نے ایسا کیوں کہا؟

(iv) کہانی کا عنوان ''سخی'' کیوں رکھا گیا؟

جواب:

(i) مرزا چپاتی نے اردو کی درج ذیل قسمیں اور ان کی خصوصیات بتائیں۔

اردوئے معلی:— وہ زبان جسے بہادر شاہ ظفر اور ان کے تعلق دار یا پھر قدیم دہلی کے شرفا بولا کرتے تھے

قل آعوذ اردو:— یہ زبان مولوی، واعظ اور عالم لوگ استعمال کرتے تھے۔

خود رنگی اردو:— اخباری اور صحافتی اردو جس میں اخبار اور رسالے نکلتے ہیں۔

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

ھڑدنگی اردو:— یہ وہ زبان ہے جسے مسخرے یا منہ پھٹ لوگ بولتے ہیں۔

لفنگی اردو:—اس کولٹھ مار، کرّا کے دار بھی کہا جاتا ہے۔

فرنگی اردو:— وہ اردو جسے انگریز لوگ بولتے ہیں۔

سر بھنگی اردو:—چرسیوں، بھنگڑوں، بےنواؤں اور تکیہ داروں کی زبان ہے۔

(ii) اس دوشالے میں کئی کلو چاندی سے کارچوبی کا کام کیا ہوا تھا اس وجہ سے یہ قیمتی تھا اور اس سے وہ اپنا تحفظ بھی سمجھتی تھیں۔اس کی موجودگی سے انھیں ڈھارس بندھی ہوئی تھی۔دوشالہ بہت قیمتی تھا اس لیے انھیں اس سے لگاؤ تھا۔

(iii) طوطے نے ایسا اس لیے کہا کیونکہ عقل انسان کو کھل کر کام نہیں کرنے دیتی، اونچ نیچ سمجھاتی ہے۔اس لیے انسان بہت سے کام کرنے سے ہچکچاتا ہے۔اسی لیے من کا طوطا عقل کو محدود بنا دیتا ہے اسے عقل کی پاسبانی منظور نہیں۔

(iv) افسانہ نگار غریبی سے مجبور ہو کر مولا بخش کے 60 روپے ہڑپ کر جاتا ہے مگر جب اسے معلوم ہوتا ہے کہ مولا بخش کی لاوارث لاش کے کفن دفن کے لیے چندہ ہو رہا ہے تو وہ ایک سخی انسان کی طرح اپنی جیب کی تمام رقم چادر پر پھینک دیتا ہے۔یہ رقم انھیں 60 روپے کا بقیہ حصہ ہوتا ہے جو وہ ہڑپ کر گیا تھا۔اس لئے اس کہانی کا عنوان بھی سخی رکھا گیا۔

نمبروں کی تقسیم

کل نمبر 4 = 2 +2

16۔ درج ذیل میں سے کسی ایک پر نوٹ لکھیے۔ 4

(i) افسانہ

(ii مضمون

(iii) غزل

جواب:

افسانہ

(i) افسانہ جدید دور کی اہم صنف ہے۔افسانہ اس کہانی کو کہتے ہیں جس میں زندگی کی سچائیوں کا بیان ہوتا ہے۔نقادوں نے افسانے کی مختلف تعریفیں بیان کی ہیں۔ایک نقاد نے کہا ہے کہ افسانہ ایسی نثری تخلیق ہے جو ایک ہی نشست میں پڑھی جا سکے۔ایک اور نقاد کا قول ہے کہ افسانے میں بنیادی چیز وحدتِ تاثر ہے۔نقادوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ انسانوں

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

کے کردار ہماری زندگی اور تجربوں سے مطابقت رکھتے ہوں۔

افسانہ زندگی کے کسی اہم پہلو کو مختصراً ہمارے سامنے پیش کرتا ہے۔ مختصر ہونے کی وجہ سے افسانے کے پلاٹ میں جھول پیدا ہونے کے اندیشے بہت کم ہوتے ہیں۔ افسانہ نگار کا مشاہدہ اور انسانی نفسیات کا مطالعہ بہت گہرا ہونا چاہیے۔

اردو کے اہم افسانہ نگاروں میں پریم چند، علی عباس حسینی، سعادت حسن منٹو، عصمت چغتائی، راجندر سنگھ بیدی، کرشن چندر، غلام عباس، قرۃ العین حیدر اور انتظار حسین کے نام لیے جاسکتے ہیں۔

(ii) **مضمون**

اردو میں مضمون نگاری انگریزی زبان کے زیر اثر شروع ہوئی۔ اس کا باقاعدہ آغاز سرسید کے ہاتھوں ہوا۔ انھوں نے انگریزی کی طرز پر مضامین لکھ کر اپنے رسالہ تہذیب الاخلاق میں شائع کیے اور اپنے رفقا کو بھی سماجی اہمیت کے حامل موضوعات پر مضامین لکھنے کی جانب راغب کیا۔ اس طرح مضمون نگاروں کی ایک باقاعدہ جماعت تیار ہوگئی جن میں حالی، شبلی، نذیر، محسن الملک، وقارالملک، محمد حسین آزاد اور چراغ علی جیسے لوگوں کے نام اہم ہیں۔

ان لوگوں نے سماج کے مختلف موضوعات پر مضامین لکھے اور ان مضامین کو سماجی اصلاح کا ذریعہ بنایا۔

مضمون نگاری کی یہ روایت اردو میں روز بروز پروان چڑھتی گئی۔ موجودہ دور میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کے ساتھ مضمون نگاری کے امکانات اور تابناک نظر آتے ہیں۔

(iii) **غزل**

عام طور پر غزل سے شاعری کی وہ صنف مراد لی جاتی ہے جس میں عورتوں سے یا محبوب سے باتیں کی گئی ہوں۔

غزل اردو شاعری کی سب سے زیادہ مقبول عام صنف ہے۔ آج کل غزل میں عشقیہ شاعری کے ساتھ ساتھ دوسرے مضامین بھی داخل ہوگئے ہیں۔ غزل میں مضامین کی قید نہیں، عام طور پر غزل میں پانچ یا سات اشعار ہوتے ہیں۔ غزل کا پہلا شعر مطلع کہلاتا ہے جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے مقطع کہلاتا ہے۔

غزل کا سب سے اچھا شعر بیت الغزل یا شاہ بیت کہلاتا ہے۔

نمبروں کی تقسیم

کل نمبر 1× 4 = 4

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

Downloaded From: http://www.cbseportal.com

17۔ اردو زبان کی ابتدا پر مختصر نوٹ لکھیے۔ 4

جواب: **اردو زبان کی ابتدا**

ہندوستان میں آریوں کی آمد کے بعد زبان کی تبدیلی کا جو عمل شروع ہوا تھا اس میں مسلمانوں کے فتح دہلی کے بعد تیزی آ گئی اور نواح دہلی کی مقامی بولیوں بالخصوص کھڑی بولی میں عربی، فارسی اور ترکی زبانوں کے الفاظ بکثرت داخل ہونے لگے۔ نتیجتاً رفتہ رفتہ ایک نئی زبان وجود میں آئی جو ابتداً ہندوی، ہندی، گجری، دکنی اور ریختہ وغیرہ کے ناموں سے جانی گئی اور آگے چل کر اردو کے نام سے مشہور ہوئی۔ اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ اردو ایک جدید ہند آریائی زبان ہے جو ہندوستان ہی میں پیدا ہوئی پلی بڑھی اور پروان چڑھی۔

نمبروں کی تقسیم

کل نمبر **1× 4 = 4**

Downloaded From: http://www.cbseportal.com